جدہ میں کام کرکے حج کے لیے جائیں تو احرام کہاں سے باندھے؟

مجیب: ابوالفیضان عرفان احمد مدنی

فتوی نمبر:WAT-1667

تاریخ اجراء: 03ذوالقعدۃالحرام1444ھ/23مئی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میں انڈیا میں ہوں، مجھے جدہ کسی کام سے تین دن کے لیے جانا ہے۔ پھر میرا وہاں سے حجِ افراد کرنے کا ارادہ ہے۔ کیا میں ڈائریکٹ حرم جاکر احرام باندھ لوں؟ کیا یہ ممکن ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں آپ کا اولا ارادہ جدہ جانے کا ہے اور پھر وہاں سے حج کرنے کا ارادہ ہے تو اس صورت میں میقات سے احرام باندھنا آپ پر لازم نہیں ہے لیکن جب آپ جدہ سے حج کے لیے نکلیں گے تو اب حرم میں پہنچ کر احرام نہیں باندھیں گے، بلکہ حرم سے پہلے احرام باندھنا ہو گا، اس کے لیے حرم سے باہر جہاں چاہیں، وہیں سے احرام باندھ سکتے ہیں اور بہتر یہ ہے کہ جدہ جہاں کام سے جانا ہے، وہیں سے احرام باندھیں۔

المختار میں ہے"ومن کان داخل المیقات فمیقاته الحل "ترجمہ: اور جو میقات کے اندر رہنے والا ہے، تو اس کی میقات حل ہے۔

اس کے تحت الاختیار لتعلیل المختار" الذي بین المیقات وبین الحرم"ترجمہ: حل سے مراد وہ جگہ ہے، جو میقات اور حرم کے درمیان ہے۔(الاختیار مع المختار، کتاب الحج، مواقیت الحج المکانیة، ج01، ص142، مطبعة الحلبی، القاھرۃ)

بہارِ شریعت میں ہے"مکہ معظمہ جانے کا ارادہ نہ ہو بلکہ میقات کے اندر کسی اور جگہ مثلاً جدّہ جانا چاہتا ہے تو اُسے احرام کی ضرورت نہیں۔"

مزید لکھتے ہیں "جو لوگ میقات کے اندر کے رہنے والے ہیں مگر حرم سے باہر ہیں اُن کے احرام کی جگہ حل یعنی بیرون حرم ہے، حرم سے باہر جہاں چاہیں احرام باندھیں اور بہتر یہ کہ گھر سے احرام باندھیں اور یہ لوگ اگر حج یا عمرہ کا ارادہ نہ رکھتے ہوں تو بغیر احرام مکہ معظمہ جا سکتے ہیں۔" (بہارِ شریعت، جلد1، حصہ06، صفحہ1068، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net